پاکستان اور اہل پاکستان کی ترقی وخوشحالی کے لئے دعائیں کرنے کی تلقین

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۸؍اگست ۱۹۷۵ء بمقام مسجد فضل لندن)

(خلاصہ خطبہ)

۸؍اگست بروز جمعۃ المبارک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن میں تشریف لا کر خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا۔ نہ صرف یہ کہ مسجد فضل لندن نمازیوں سے پوری طرح بھری ہوئی تھی بلکہ مسجد سے ملحق وسیع وعریض ’’محمود ہال‘‘ میں بھی خاصی تعداد میں احباب بیٹھے ہوئے تھے۔ مستورات ان کے علاوہ تھیں جن کے لئے ’’محمود ہال‘‘ میں علیحدہ جگہ مقرر تھی۔ خطبہ جمعہ میں حضور انور نے احباب جماعت کو خاص طور پر تین دعاؤں کی تحریک فرمائی۔

اوّل تو حضور نے اپنی موجودہ علالت اس میں اتار چڑھاؤ کی کیفیت اور اِس دوران اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے ظاہر ہونے والے ایمان افروز نشانات کا ذکر کر کے احباب جماعت کو حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ دوسرے حضور نے پاکستان اور اہل پاکستان کی ترقی وخوشحالی کے لئے دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اِس ضمن میں حضور نے فرمایا اِس وقت ہمارے ملک پاکستان کو بھی ہماری دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات

کی روشنی میں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان کے لئے دعائیں کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ پس پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ پاکستان اور اہل پاکستان کی ترقی وخوشحالی کے لئے دعائیں کریں۔ تیسرے حضور نے تمام بنی نوع انسان کے لئے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ ہماری جماعت کے قیام کی غرض یہ ہے کہ دنیا میں توحید خالص قائم کی جائے اور نوع انسان کے دلوں میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت پیدا کی جائے۔ یہ غرض نوعِ انسان کے ساتھ سچی ہمدردی کئے اور ان کے لئے دعائیں کئے بغیر پوری نہیں ہوسکتی۔ اس لئے احباب جماعت کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے دعائیں کریں۔

حضور نے احباب جماعت کو تحریک فرمائی کہ وہ خاص توجہ، انہماک اور التزام سے یہ تینوں دعائیں کریں۔

طویل سفر کے دوران کرسی پر مسلسل بیٹھے رہنے کی وجہ سے حضور انور کے گھٹنوں کے اعصاب میں کسی قدر سختی آ گئی ہے اس لئے حضور نے خطبہ ارشاد فرمانے کے بعد مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن کو نماز جمعہ پڑھانے کی ہدایت فرمائی۔

(روزنامہ الفضل ربوہ ۱۵؍اگست ۱۹۷۵ء صفحہ ۱)